بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۲۸ صفر ۱۳۹۰ھ ۔ ۵ ہجرت ۱۳۴۹ ہش ۔ ۵ مئی ۱۹۷۰ء	نمبر ۱۰۲

اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۴ ہجرت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۳۰ اپریل کو لاہور سے واپس ربوہ تشریف لے آئی ہیں۔ ڈسک کی تکلیف کے علاوہ جو وہاں شروع ہو گئی تھی عام طبیعت اچھی رہی لیکن گزشتہ نصف شب سے شدید سر درد ہے۔ گردن کی پُشت پر اسی طرح بائیں جانب جب یہ درد اُٹھتا ہے تو ناقابلِ برداشت ہو جاتا ہے۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

○ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے مطلع فرمایا ہے کہ ان کے بھتیجے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادہ محترم مرزا منیر احمد صاحب بہت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ دردِ سینہ کا سخت دورہ بار بار پڑ رہا ہے۔ اِن دنوں وہ جہلم میں ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب کے زیرِ علاج ہیں۔ احباب خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل صحت بخشے اور ان کی دیگر کاروباری پریشانیاں بھی دُور فرمائے ۔

حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں لائبیریا کے صدرِ مملکت کی طرف سے سرکاری ضیافت کا اہتمام

”حضرت امام جماعتِ احمدیہ کی لائبیریا میں تشریف آوری ہمارے لئے بہت عزّت افزائی کا موجب ہے“
(صدر ٹب مین)

پریس کانفرنس میں اخباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے اسلام اور احمدیت کے روشن مستقبل پر روشنی ڈالی

منروویا (لائبیریا) یکم مئی ۱۹۷۰ء ۔ بذریعہ کیبل گرام ۔

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نائیجیریا، گھانا اور آئیوری کوسٹ کے احمدیہ مشنوں کا نہایت کامیاب دَورہ فرمانے کے بعد ۲۹ اپریل کو لائبیریا کے دارالحکومت منروویا میں ورود فرما ہوئے تھے اور یہ کہ حضور نے اسی روز بوقت سہ پہر لائبیریا کے صدرِ مملکت مسٹر ولیم ۔ ایس ۔ وی ۔ ٹب مین سے ملاقات فرمائی تھی ۔ نیز اُسی روز رات کو جماعتِ احمدیہ لائبیریا نے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک عشائیہ کا اہتمام کیا تھا جس میں لائبیریا کے بعض وزیروں، اعلیٰ حکام، مسلم زعماء اور مختلف ملکوں کے سفارتی نمائندوں کے علاوہ خود لائبیریا کے صدرِ مملکت کے ذاتی نمائندہ نے بھی شرکت فرمائی تھی۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ ۳۰ اپریل کو صدرِ مملکت نے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر ایک سرکاری ضیافت کا اہتمام کیا۔ چنانچہ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اپنے کیبل مرسلہ یکم مئی کے ذریعہ مطلع فرماتے ہیں کہ لائبیریا کے صدرِ مملکت جناب ولیم ۔ ایس ۔ وی ۔ ٹب مین اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ نے گزشتہ رات (یعنی ۳۰ اپریل اور یکم مئی کی درمیانی رات) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے اعزاز میں ”ایگزیکیوٹو مینشن“ میں سرکاری ضیافت کا اہتمام کیا جس میں مملکتِ لائبیریا کی ممتاز شخصیتوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا چنانچہ مملکت کے وزراء، کلیسیا کے سربرآوردہ بشپ اور دیگر ممتاز عہدیداروں، بیرونی ممالک کے سفارتی نمائندوں اور دیگر نامور معززین نے بھی اِس ضیافت میں شرکت کی اور حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اِس موقع پر صدر ٹب مین نے استقبالیہ ایڈریس پیش کرتے ہوئے اِس امر کا خاص طور پر ذکر فرمایا کہ حضرت امام جماعتِ احمدیہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی لائبیریا میں تشریف آوری ہمارے لئے بہت عزّت افزائی کا موجب ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے جواباً لائبیریا کے صدرِ مملکت اور اہلِ لائبیریا کو دعاؤں سے نوازا کہ اللہ تعالیٰ انہیں خوشیوں اور مسرتوں سے سدا مالا مال رکھے اور ملک اور اہلِ ملک کی خوشحالی میں ہمیشہ اضافہ ہوتا رہے ۔

اِس سے قبل بوقت سہ پہر حضور ایدہ اللہ نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ حضور نے اخباری نمائندوں سے خطاب فرماتے ہوئے اسلام اور احمدیت کے نہایت درخشندہ مستقبل پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور خدائی بشارتوں کا ذکر کرتے ہوئے انہیں بتایا کہ اسلام دُنیا بھر میں غالب آکر رہے گا کوئی طاقت اِس خدائی تقدیر کے بروئے کار آنے میں روک نہیں بن سکتی۔

حضور ایدہ اللہ نے لائبیریا کے احباب جماعت کو شرفِ ملاقات بخشا۔ نیز لائبیریا کے نامور مسلم زعماء نے بھی تشریف لا کر حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ لبنان کے سفیر مقیم منروویا بھی تشریف لائے اور حضور کی ملاقات سے مشرف ہوئے۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ نیز یہ کہ حضور آج یکم مئی بروز جمعہ منروویا سے گیمبیا کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ (بعد میں مبلّغِ لائبیریا مکرم امین اللہ خان صاحب سالک نے اپنے کیبل مرسلہ یکم مئی کے ذریعہ اطلاع دی کہ حضور ایدہ اللہ یکم مئی کو رابرٹس فیلڈ نامی فضائی مستقر سے (جو منروویا کے قریب واقع ہے) بذریعہ طیارہ گیمبیا کے لئے روانہ ہوئے) ❊

— ❊ —

حضور ایدہ اللہ بخیریت گیمبیا کے دارالحکومت باتھرسٹ پہنچ گئے

احبابِ جماعت اور اعلیٰ حکام و افسران نے بہت گرمجوشی سے حضور کا استقبال کیا

باتھرسٹ (گیمبیا) ۲ مئی ۱۹۷۰ء بذریعہ کیبل گرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لائبیریا کا دَورہ مکمل کرنے اور اہلِ لائبیریا تک نہایت کامیابی سے اسلام کا پیغام پہنچانے کے بعد لائبیریا کے دارالحکومت منروویا سے گیمبیا کے دارالحکومت باتھرسٹ پہنچ گئے ہیں۔

چنانچہ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اپنے کیبل مرسلہ ۲ مئی کے ذریعہ مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یکم مئی کو ۶ بجے شام منروویا سے بذریعہ طیارہ بخیریت باتھرسٹ میں ورود فرما ہوئے۔ گیمبیا کے سابق گورنر جنرل الحاج سر ایف ۔ ایم ۔ سنگھاٹے ۔ حکومتِ گیمبیا کے اعلیٰ حکام و افسران اور جماعتِ احمدیہ گیمبیا کے مخلص و فدائی احباب نے حضور ایدہ اللہ کا نہایت گرمجوشی کے ساتھ پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ ۔

احباب حضور ایدہ اللہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور دیگر اہلِ قافلہ کی صحت و سلامتی اور خیر و عافیت نیز حضور کے سفرِ مغربی افریقہ کی غیر معمولی کامیابی اور حضور کی کامیاب و کامران مراجعت کے لئے خاص توجہ اور الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں ❊

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۵ ہجرت ۱۳۴۹ ہش

عظیم مرکزِ اسلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ مغربی افریقہ بفضلِ خدا اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے ضمن میں سنگِ میل کا درجہ رکھتا ہے۔ یورپ پر مسلمانوں نے فوجی یلغار دو راستوں سے کی تھی۔ ایک رومی سلطنت پر کامیاب حملہ سے اور دوسرا راستہ شمالی افریقہ کا اختیار کیا گیا تھا۔ مشرق سے یورپ پر یورش کی اور آسٹریا تک جا پہنچی تھی مگر بدقسمتی سے مسلمانوں میں خانہ جنگی کی وجہ سے یہ یورش ناکام ہوگئی۔ ہؤا یوں کہ تیمور نے عین اس وقت جب ترک آسٹریا پر دباؤ ڈال رہے تھے ترکوں پر حملہ کر دیا اور ترکوں کو مغرب کی بجائے مشرق میں تیمور کے ساتھ نپٹنے پر مجبور ہونا پڑا۔

دوسرا کامیاب حملہ شمالی افریقہ کی طرف سے جنرل طارق کی قیادت میں سپین پر ہؤا اور اس میں اتنی کامیابی ہوئی کہ مسلمان تقریباً آٹھ سو برس تک سپین میں حکمران رہے۔ بہت ممکن تھا کہ اس مغربی حملہ کی وجہ سے تمام یورپ پلیٹ میں آجاتا مگر خلفائے سپین کی کمزوریوں کی وجہ سے ایک فرانسیسی جرنیل نے مسلمانوں کو ایسی شکست دی کہ ان کے پاؤں سپین میں سے اکھڑ گئے۔ اگر مسلمانوں میں خانہ جنگی شروع نہ ہو جاتی اور شمالی مشرقی اور جنوب مغربی (افریقوی) فوجیں زور لگا کر یورپ میں مل جاتیں تو یقیناً آج یورپ تمام کا تمام ایک اسلامی برِّ اعظم بن چکا ہوتا۔ اور انگلینڈ میں سینٹ پال کے گرجا کی بجائے ایک عظیم الشان جامعہ مسجد کھڑی ہوتی۔

یہ ٹھیک ہے کہ اس یورش کو خود مسلمانوں کی اندرونی خرابیوں نے ناکام بنایا تاہم اس میں بھی الٰہی مشیت کام کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ اس کی وضاحت ہم پھر کبھی کریں گے۔

آج سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مغربی افریقہ کا دورہ ہمارے ذہن کو اِس طرف موڑتا ہے کہ مغرب پر اسلام کا جو حملہ فی الحقیقت آج ہونے والا ہے مغربی افریقہ اس میں نہایت اہم کردار ادا کرنے والا ہے

خدا تعالےٰ کے فضل اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کی رہنمائی میں جماعتِ احمدیہ نے بھی یورپ پر دونوں طرفوں سے حملہ کیا ہے۔ اگرچہ موجودہ حملہ علمی اور اخلاقی ہے مگر جماعت نے سب سے پہلے انگلستان میں اپنے قدم جمائے اور اب مغربی یورپ کے تقریباً ہر اہم ملک میں اس نے کامیاب مشن قائم کر لئے ہیں اور اکثر جگہوں میں مساجد بھی تعمیر کر لی ہیں اور یورپ کی اہم زبانوں میں قرآنِ کریم کے تراجم بھی شائع کئے ہیں اور مزید زبانوں میں تراجم کی کوشش کر رہی ہے۔

اسی طرح اگرچہ جماعت نے مشرقی افریقہ میں بھی اپنے اہم مشن قائم کئے ہیں مگر مغربی افریقہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے اتنے کامیاب مشن قائم ہو چکے ہیں کہ ہو سکتا ہے کہ آئندہ یورپ میں تبلیغِ اسلام کا ایک عظیم مرکز مغربی افریقہ ہی میں متمکن ہو۔ چنانچہ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک گزشتہ خطبہ میں اشارہ فرمایا ہے شاید مغربی افریقہ میں ایک تبلیغی ریڈیو سٹیشن بھی قائم ہو جائے یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف مغربی افریقہ بلکہ دنیا کے تمام ممالک میں ایسے تبلیغی ریڈیو سٹیشن قائم ہوں گے کیونکہ اشاعت

٭ کا ریڈیو بھی ایک نہایت مؤثر ذریعہ ہے اور اللہ تعالےٰ ضرور اس ذریعہ کو بھی اسلام کی اشاعت کے لئے استعمال کرنے کی صورتیں پیدا کر دے گا جس طرح اس نے اس زمانے کی دیگر سہولتوں کو استعمال کرنے کا موقع دیا ہے۔

الغرض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ مغربی افریقہ اللہ تعالےٰ کی رہنمائی سے تعلق رکھتا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ تبلیغِ اسلام کے متعلق اس دورہ کے بہت عظیم الشان نتائج برآمد ہوں گے۔

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

حدیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

نماز اور اس کی شرائط

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِی الْجَنَّۃَ وَیُبَاعِدُنِیْ مِنَ النَّارِ۔ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "تَعْبُدُ اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَ تُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِی الزَّکَاۃَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ"

(بخاری کتاب الادب باب فضل صلۃ الرّحم ص۸۸۵ ج۲)

حضرت ابو ایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ! کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے اور آگ سے دُور کر دے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کی عبادت کر۔ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا۔ نماز پڑھ۔ زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر۔ یعنی رشتہ داروں کے ساتھ پیار و محبت سے رہ۔

○

غم کے تاریک و تار لمحوں میں
کون پُرسانِ حال ہوتا ہے
ایک روشن چراغ کی مانند
صرف تیرا خیال ہوتا ہے

ہم نے مانا، حقیر ہوتے ہیں
آدمی بے نظیر ہوتے ہیں
سروری جن پہ ناز کرتی ہے
وہ تمہارے فقیر ہوتے ہیں

(ڈاکٹر محمود الحسن ایمن آبادی۔ لاہور چھاؤنی)

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ حق

پبلک جلسے، اخبار ٹروتھ کی وسیع اشاعت، تعلیم و تربیت، عید الفطر، ریڈیو پر تقاریر، دورہ جات، تعمیر مساجد

۱۹۷ افراد کا قبول حق

(مرتبہ:- مکرم مولوی سلطان احمد صاحب شاہد مبلغ نائیجیریا)

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت اور اس کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ (اکتوبر تا دسمبر ۱۹۶۹ء) میں تبلیغی جد و جہد کو حسب ذیل صورتوں میں جاری رکھنے کی کوشش کی گئی۔

پبلک میٹنگز

ایبے اکوٹا۔ اجیبو اوڈے اور اونڈو سرکٹوں میں بالترتیب 'OWODE' اور IWOPIN اور ADO-EKITI مقامات پر پبلک میٹنگز کا انعقاد ہوا۔ ADO-EKITI میں ہونے والی میٹنگ میں مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے بھی جبکہ وہ اونڈو سرکٹ کے دورہ پر تشریف لے گئے تھے شرکت فرمائی۔

۲۔ ابادان کی جماعت نے رمضان المبارک کے ایام میں ہر تیسرے دن کامیاب یوم تبلیغ منایا اور پبلک میٹنگ کا انعقاد کیا جس سے دوسرے لوگوں میں اسلام کے متعلق دلچسپی پیدا ہوئی۔

ہفتہ وار ٹروتھ

ہفتہ وار احمدیہ مسلم اخبار ٹروتھ اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مسجد اقصیٰ کو آگ لگائے جانے پر ایک خاص نمبر شائع کیا گیا۔ اس نمبر کی کاپیاں نائیجیریا میں تمام مسلم سفارتخانوں اور دیگر معروف احباب تک پہنچائی گئیں۔ علاوہ ازیں تمام مسلم حکومتوں کے سربراہوں کو بھی خاص طور پر یہ نمبر بھجوایا گیا۔

۲۔ ٹروتھ کے اس خاص نمبر کی اشاعت کے بعد نائیجیریا میں شام کے سفیر نے آئندہ کے لئے ہر ہفتہ پانچ کاپیاں بھجواتے کو کہا۔ چنانچہ اس کی فوری تعمیل کر دی گئی اور اب باقاعدگی سے انہیں اخبار بھیج رہا ہے۔

۳۔ لیگوس یونیورسٹی کے ایک پروفیسر کو اس نمبر کے پڑھنے کے بعد مزید دلچسپی پیدا ہوئی اور اب وہ اس کے مستقل خریداروں میں شامل ہو گئے ہیں۔

ایک مسلم سفیر نے خاص نمبر کی اشاعت پر جماعت کی ملک کے اندر اور باہر اسلامی خدمات کو بہت سراہا۔

۴۔ دو مضمون "اسلام اینڈ ایسپرٹو" اور "اسلام محبت کا مذہب ہے" جو جرمن میں ایک نو مسلم یورپین نے لکھے تھے انگریزی میں ترجمہ کر کے ٹروتھ میں شائع کئے گئے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دو اہم خطبات بھی ترجمہ کر کے شائع کئے گئے۔

۵۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ٹروتھ کے مستقل خریداروں اور پڑھنے والوں کے علاوہ ایک مخلص دوست نے ملک کے مختلف سیکنڈری سکولوں اور کالجوں میں ہر ہفتہ دو صد (۲۰۰) کاپیاں بھجوانے کا انتظام کیا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

تعلیم و تربیت

ملک بھر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ مشن نائیجیریا کے زیر انتظام بارہ پرائمری سکول جاری ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کانو اور اگباگی (ngwolo) مقام پر سیکنڈری سکولز کے اجراء کی کوشش کی گئی۔ چنانچہ کانو سکول کی منظوری حکومت کی طرف سے مل گئی ہے۔ اب باقاعدہ شروع ہو چکا ہے۔ فالحمد للہ۔ اس سکول کی عمارت اور دیگر ابتدائی اخراجات جو اندازاً پانچ ہزار پونڈ ہیں ممبران جماعت احمدیہ نائیجیریا کے عطیہ جات سے پورے کئے جا رہے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اس سلسلہ میں تین ہزار پونڈ کی رقم جمع ہو چکی ہے۔ مزید رقم بھی انشاء اللہ جلد اکٹھی ہو جائے گی۔

دوسرے مجوزہ سیکنڈری سکول کے متعلق وزارت تعلیم غور کر رہی ہے اور منظوری کا یقین دلایا ہے۔ امید ہے کہ یہ سکول بھی ۱۹۷۱ء سے جاری ہو جائیگا۔ انشاء اللہ

۲۔ لیگوس سٹیٹ کی وزارت تعلیم کو سیکنڈری سکولز کی لائبریریوں میں رکھے جانے والے اسلامی لٹریچر کے سلسلہ میں جماعت کی طرف سے بیس (۲۰) عدد قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ اور پچاس کاپیاں "دی ٹیچنگ آف اسلام" پیش کی گئیں۔ اسی طرح دس عدد قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ کانو سٹیٹ کی وزارت تعلیم کو وہاں کے سیکنڈری سکولز کے لئے دیئے گئے۔

۳۔ جماعت کے ایک وفد نے مکرم امیر و مشنری انچارج مولوی فضل الٰہی صاحب انوری کی زیر قیادت لیگوس سٹیٹ کی وزارت تعلیم کے سیکرٹری سے ملاقات کی اور لیگوس میں فضل عمر احمدیہ پرائمری سکول کے لئے نئی عمارت دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔ سیکرٹری نے اس پر سنجیدگی سے غور کرنے کا وعدہ کیا۔

۴۔ نائیجیریا کی خانہ جنگی کے خاتمہ اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے امن و سلامتی کے لئے ملک بھر کے مسلمانوں سے خاص "ہفتہ دعا" منانے کی اپیل کی گئی۔ اس غرض کے لئے اکتوبر کا پہلا ہفتہ تجویز کیا گیا۔ چنانچہ تمام احمدی احباب نے خصوصاً اور دوسرے مسلمانوں نے عموماً یہ ہفتہ دعا منایا۔ اسی ہفتہ میں پیر اور جمعرات کو نفلی روزے بھی رکھے گئے۔

۵۔ عرصہ زیر رپورٹ میں رمضان المبارک کے ایام میں مختلف مقامات پر نماز تراویح کے علاوہ قرآن و حدیث کے خاص درس کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ لیگوس کی احمدیہ سنٹرل مسجد میں مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نماز مغرب کے بعد درس دیتے رہے۔ جبکہ یہاں کی مستورات کے لئے علیحدہ درس کا بھی انتظام تھا۔ اس فریضہ کو لیگوس سرکٹ کے چیئرمین نے انجام دیا فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

کانو میں مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد نماز تراویح کے بعد قرآن مجید اور نماز فجر کے بعد بخاری شریف کا درس دیتے رہے۔

اگبیڈے مقام پر خاکسار نماز فجر کے بعد قرآن و حدیث اور ہر ہفتہ میں تین دن نماز عصر کے بعد قرآن پاک کا درس دیتا رہا۔

علاوہ ازیں دوسرے مقامات پر بھی تمام لوکل مبلغین اور دیگر مقامی احباب کی مدد سے یہ سلسلہ خدا کے فضل سے جاری رہا۔

عید الفطر

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک بھر میں عید بڑی شان و شوکت سے منائی گئی۔ اس موقع پر مکرم امیر صاحب نے نائیجیریا میں تمام مسلمانوں کو عید مبارک کا پیغام بھجوایا۔ جو لیگوس کے نائیجیریا براڈکاسٹنگ کارپوریشن نے ریکارڈ کر کے ریڈیو پر نشر کیا۔

خطبہ عید کے بعض حصے لوکل پریس میں شائع ہوئے۔ نماز عید میں سینکڑوں کی تعداد میں ممبران جماعت اور دیگر غیر از جماعت احباب شریک ہوئے۔ اسی طرح کانو اور اگبیڈے میں بالترتیب مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد اور خاکسار نے نماز عید پڑھائی۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاصی تعداد شریک ہوئی۔

عید کے موقع پر کانو مشن میں آنے والے دوستوں کی مشروبات وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ اسی طرح وہاں پر تمام پاکستانیوں نے عید ملاپ پارٹی کا انعقاد کیا۔ تمام احباب اپنے اپنے گھروں سے کھانا تیار کر کے لائے اور اس طرح سب نے مل کر کھایا۔

ریڈیو - پریس

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم امیر صاحب اور چند دوسرے ممبران جماعت نے ریڈیو نائیجیریا پر اٹھارہ تقاریر کیں۔ ان کے علاوہ مکرم امیر صاحب موصوف نے پانچ دفعہ ریڈیو پر تلاوت قرآن پاک کی۔ نیز ایک خطبہ اور نماز جمعہ احمدیہ مسجد سے براڈکاسٹ کیا گیا۔

۲۔ عید الفطر کے موقع پر یہاں کے ایک مشہور اخبار ڈیلی ٹائمز کا ایک خاص نمبر شائع ہوا جس میں محترم امیر صاحب کا ایک مضمون مع فوٹو اور ایک مضمون ایک اور احمدی دوست کا شائع ہوا۔

۳۔ ایک دوسرے مشہور اخبار

دَورہ جات

"مارننگ پوسٹ" میں بھی مکرم مولوی صاحب موصوف کا ایک مضمون شائع ہوا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری امیر احمدیہ مشن نائیجیریا نے کاڈونا، زاریا اور کانو کا دورہ کیا۔ اس دَورہ میں مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

کاڈونا میں آپ نے وہاں کے شیخ صباح کالج کی افتتاحیہ تقریب میں شرکت کی۔ اسی دَورہ کے دوران کاڈونا کے پاکستانی دوستوں نے پاکستانی ہائی کمشنر جناب ڈاکٹر ایس۔ ایم قریشی صاحب جو اُن دنوں وہاں دَورہ پر تھے کے اعزاز میں ایک ڈنر دیا۔ اس طرح مکرم ہائی کمشنر صاحب موصوف نے جوابیہ پارٹی دی۔ ان ہر دو تقاریب میں جماعت کے مبلغین نے شرکت کی۔

مکرم امیر صاحب نے کاڈونا، زاریا اور کانو کی جماعتوں کے دوستوں سے ملاقات کی۔ کانو میں آپ نے ملٹری گورنر آف کانو سٹیٹ اور بعض دیگر وزراء سے کانو احمدیہ سیکنڈری سکول کے اجراء کے سلسلہ میں ملاقات کی۔

اسی طرح آپ نے کانو کے خدام کو "خدام کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

۲۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم امیر صاحب نے اونڈو سرکٹ کا بھی دَورہ کیا۔ اس موقع پر آپ کی اہلیہ محترمہ بھی آپ کے ہمراہ تھیں۔ آپ نے اونڈو، آڈو اکیٹی، اگباگی اور ایفے کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ آڈو اکیٹی مقام پر آپ نے ایک پبلک میٹنگ کی صدارت کی۔ اگباگی کے مقام پر آپ نے وہاں کے اوبا (چیف) سے ملاقات کی نیز وہاں پر مجوزہ سیکنڈری سکول کی عمارت کا بھی معائنہ کیا۔ نیز جماعت کو خطاب کیا جبکہ آپ کی اہلیہ محترمہ نے جماعت کی مستورات سے خطاب کیا۔

تقریبات

عرصہ زیر رپورٹ میں لیگوس سرکٹ کی جماعتوں کی طرف سے مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب ایم۔ بی بی ایس میڈیکل انچارج احمدیہ ڈسپنسری اپاپا کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت دی گئی۔ اس دعوت میں مکرم امیر صاحب کے علاوہ لیگوس حلقہ کی آٹھ جماعتوں کے دس دس نمائندے شامل ہوئے۔

۲۔ ہز ایکسی لنسی پاکستانی ہائی کمشنر صاحب نے نائیجیریا میں سوڈانی سفیر کے اعزاز میں انکی واپسی پر ایک پارٹی دی جس میں مکرم امیر صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔

۳۔ یابا ٹریڈ سنٹر مسلم سٹوڈنٹ سوسائٹی کی طرف سے ایک تقریب کا انتظام کیا گیا مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے صدارتی فرائض انجام دیئے۔ اس موقع پر آپ نے "لیلۃ القدر کی حقیقت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

۴۔ عید الفطر کے موقع پر جناب ہائی کمشنر صاحب آف پاکستان کی طرف سے ایک پارٹی دی گئی مکرم امیر صاحب بھی اسمیں شامل ہوئے۔

۵۔ کیتھولک آرچ بشپ آف نائیجیریا کی اپنے ملک کو واپسی کے موقع پر انکے اعزاز میں ایک الوداعی پارٹی دی گئی مکرم امیر صاحب کو بھی مدعو کیا گیا۔

۶۔ ہیڈ آف نائیجیریا جنرل گووِن کانو سٹیٹ کے دورہ دَورہ پر وہاں تشریف لے گئے اس موقع پر منعقد ہونیوالی تقاریب میں مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد نے شرکت کی۔ اسی دوران جنرل گووِن کے اعزاز میں ایک ڈنر دیا گیا اس میں بھی مکرم شاد صاحب شامل ہوئے اور وہاں جنرل گووِن سے ملاقات کا بھی موقع ملا۔

۷۔ مڈل ایسٹ ایئر لائنز کی طرف سے اسکے نئے مینجر سے متعارف کرانے کیلئے سنٹرل ہوٹل کانو میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد اور مکرم امیر صاحب نے جو اس موقع پر موجود تھے شرکت کی۔ (باقی)

بہشتی مقبرہ

(مکرم محمد نذیر صاحب رضا فاروقی)

اے بہشتی مقبرہ ہے تیری عظمت کو سلام
تیری رُوحانی فضا کی اس لطافت کو سلام
اللہ اللہ یہ ترا شان و شکوہ و قرِ عظیم
آسماں بھی کر رہا ہے تیری رفعت کو سلام
تیرے زیرِ خاک محوِ استراحت ہے وہ ذات
اِک زمانے نے کیا جس کی ذہانت کو سلام
اَور بھی گنجِ گرانمایہ یہاں مدفون ہیں
کر رہا ہے آسماں بھی جن کی قسمت کو سلام
پا گئے ہیں وہ سکوں آکر تری آغوش میں
اے زمینِ موصیاں اس تیری شفقت کو سلام
خوابِ راحت کے مزے لیتے ہیں تجھ میں لیٹ کر
جن کی فطرت نے کیا ہے الوصیّت کو سلام
زائرانِ ربوہ بھی ہیں دید سے تیری نہال
احتراماً کرتے ہیں وہ تیری حُرمت کو سلام
اِس زمینِ پاک میں اے سونے والو السّلام
ذاتِ احمدؑ سے تمہاری اس عقیدت کو سلام

تحریک جدید کے ضمن میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی تین دعائیں

۱۔ "اگر تمہیں ابھی تک تحریک جدید میں حصہ لینے کی توفیق نہیں ملی تو اللہ تعالیٰ تمہیں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور تمہارے دلوں کی گرہیں کھول دے۔"

۲۔ اور اگر تمہیں اللہ تعالیٰ نے اس میں حصہ لینے کی توفیق تو دی ہے لیکن تم نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا تو اللہ تعالیٰ تمہیں بشاشتِ ایمان عطا فرمائے تا تم اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ لے سکو۔"

۳۔ اور اگر تم نے اس میں حصہ لیا تھا اور اپنی حیثیت کے مطابق لیا تھا لیکن اپنی کسی شامتِ اعمال کی وجہ سے یا کسی مجبوری کی وجہ سے تم اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکے تو اللہ تعالیٰ تمہاری شامتِ اعمال اور مجبوریاں دُور کر دے اور تمہیں اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق بخشے۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

کارکنان صدر انجمن کیلئے یاددہانی

امتحان کارکنان صدر انجمن احمدیہ کو بعض وجوہات سے ۱۶ مئی پر ملتوی کیا گیا تھا۔ یہ اعلان الفضل ۱۵ اپریل میں شائع ہو چکا ہے۔ بطور یاددہانی کارکنان پھر اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۶ مئی بروز ہفتہ امتحان ہوگا۔ نصاب حسب ذیل ہے:۔

(۱) قرآن کریم	سورہ اعراف
(۲) علم کلام	کشتی نوح
(۳) انٹرویو	۲۰ نمبر

(ناظر اصلاح وارشاد)

جماعتہائے احمدیہ ضلع پشاور کے پہلے تربیتی اجتماع کی مختصر روداد

جماعتہائے احمدیہ ضلع پشاور کا پہلا سالانہ تربیتی اجتماع مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں مورخہ ۱۸، ۱۹ اپریل ۱۹۷۰ء کو منعقد ہوا۔ مرکز سلسلہ سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نمائندہ خصوصی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کے علاوہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد محترم مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور مکرم سید کمال یوسف صاحب مبلغ سیکنڈے نیویا نے شمولیت کر کے اجتماع کو رونق بخشی۔ مکرم مولوی محمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان نے بھی اس اجتماع میں شمولیت فرمائی جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد کے امیر محترم مولوی محمد عرفان صاحب اور محترم مولانا چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ نے بھی اس اجتماع میں شامل ہو کر حاضرین سے خطاب کیا۔ نیز مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد مربی سلسلہ کیمبل پور اور مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ پشاور بھی اس میں شامل ہوئے۔

پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ مکرم مولوی محمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس دیا۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے موجودہ زمانہ میں اصلاح و ارشاد کے ذرائع پر اور محترم مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے "تربیت اولاد میں والدین کی ذمہ داری" کے موضوع پر تقاریر کیں۔

پہلے دن شبینہ اجلاس میں مکرم سید کمال یوسف صاحب مبلغ سیکنڈے نیویا نے بیرونی ممالک میں جماعت احمدیہ کی مساعی اور تائیدات سماوی کے ایمان افروز واقعات سنائے اور مکرم مولانا چراغ دین صاحب مربی سلسلہ نے مقام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ پشاور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق کے موضوع پر تقاریر کیں اس کے بعد تمام حاضرین کو عشائیہ دیا گیا۔

دوسرے روز کے پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ جو مربی سلسلہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے پڑھائی مولانا ابو العطاء صاحب نے نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم دیا اس کے بعد اجتماعی طور پر حاضرین کو ناشتہ پیش کیا گیا۔ ساڑھے آٹھ بجے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع کی گئی محترم مولوی محمد عرفان صاحب پراونشل امیر صوبہ سرحد نے عہدیداران جماعت کی ذمہ داریاں کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد نے حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحب شہید مرحوم رضی اللہ عنہ کی کابل میں شہادت کا ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا۔ مکرم سید کمال یوسف صاحب مبلغ سیکنڈے نیویا نے انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بیرونی ممالک کے بعض احمدی احباب کی مالی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کے بعد مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے "بدعات و رسوم کے انسداد" پر تقریر کی۔ آپ کے بعد مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت نے ظہور مہدی کی حقیقت پر تقریر کی۔ بعد ازاں پروگرام کے مطابق مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی جس میں حاضرین نے دلچسپی لی۔ ان کے تحریری سوالات کے جوابات مکرم مولانا ابو العطاء صاحب مکرم قاضی محمد نذیر صاحب اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے مختصر مگر جامع اور دلچسپ پیرایہ میں دے کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ مجلس مذاکرہ کے بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے خلافت ثالثہ کی تحریکات پر تقریر کی اور خصوصاً آپ نے وقف عارضی اور تعلیم القرآن کی تحریکات پر لبیک کہنے پر زور دیا۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے بعض کارکنوں کو حسن کارکردگی پر انعامات تقسیم کئے۔

دوپہر کے اجتماعی کھانے کے بعد

. . . .

. . . .

. . . .

. . . .

مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے عہدیداران جماعت احمدیہ کے ایک خصوصی اجلاس میں ان کی کارکردگی کا جائزہ لے کر انہیں ہدایات سے نوازا۔

اس اجتماع کا سب سے اہم اور آخری اجلاس تین بجے بعد دوپہر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نمائندہ خصوصی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے حالات حاضرہ پر روشنی ڈالتے ہوئے افراد جماعت کو خصوصی دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا کہ پاکستان ایک نہایت نازک اور مشکل دور میں سے اس وقت گذر رہا ہے اور پاکستان کی سالمیت کو بعض اندرونی اور بیرونی خطرات کا سامنا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے پاکستان ہمارے لئے بطور فضل کے عطا کیا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ اسکی ویسی ہی حفاظت کرے گا۔ جیسا کہ اس سے پہلے بھی ۱۹۶۵ء میں کی تھی۔ آپ نے توجہ دلائی کہ ۱۹۶۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور جماعت کے بزرگوں کی دلسوز دعاؤں نے خدا تعالےٰ کے فضل کو پاکستان کی سالمیت کے لئے کھینچا تھا اور اب بھی ان مخدوش حالات میں اللہ تعالےٰ ہی پاکستان کی حفاظت کرے گا۔ ضرورت ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے بڑی دردمندی اور دلسوزی کے ساتھ اپنے قادر و توانا خدا تعالےٰ کے آگے جھکے رہیں اور دعائیں کریں کہ وہ خود ہماری اور ہمارے ملک کی حفاظت کرے اور اسلام کا بول بالا ہو۔ اسکے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ ہمارا یہ روحانی اور تربیتی اجتماع اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس اجتماع میں تمام کارکنوں نے اپنے مفوضہ فرائض کو پوری توجہ اور محنت سے سرانجام دیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

امیر جماعتہائے احمدیہ
ضلع پشاور

ماہوار رپورٹ ہائے اصلاح و ارشاد

ماہ شہادت ۱۳۴۹ھش یعنی اپریل ۱۹۷۰ء گذر چکا ہے۔ سیکرٹریان اصلاح و ارشاد ماہ ہجرت (ماہ مئی) کی دس تاریخ تک اپنی گذشتہ ماہ کی مساعی کی رپورٹ ارسال فرما کر ممنون فرمادیں۔ امراء اور صدر صاحبان اس بات کی نگرانی کریں کہ ان کی جماعت کی ماہوار رپورٹ مجوزہ تاریخ تک دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ میں پہنچ جائے۔ جس جماعت کے پاس فارم رپورٹ ختم ہو چکے ہوں یا ان کو نہ ملے ہوں وہ فوراً دفتر کو اطلاع دے کر منگوا لیں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سترھویں
پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سترھویں پندرہ روزہ سالانہ تربیتی کلاس ان شاء اللہ العزیز مورخہ ۱۵ تا ۲۹ ہجرت ۱۳۴۹ھش (۱۵ مئی تا ۲۹ مئی ۱۹۷۰ء) ایوان محمود میں منعقد ہوگی۔ اس کلاس کا نصاب قرآن کریم حدیث۔ فقہ، عربی بول چال، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ۔ عقائد جماعت احمدیہ صنعت و حرفت کی عملی تربیت پر مشتمل ہے۔

مرکز کے دینی ماحول میں قیام اور دینی تعلیم و تربیت کا یہ ایک عمدہ موقع ہے تمام قائدین مجالس سے التماس ہے کہ وہ اپنی مجلس کا کم از کم ایک ایک نمائندہ اس کلاس میں شمولیت کے لئے ضرور بھجوائیں۔ اس میں شامل ہونے والے خدام کے لئے کم از کم شرط یہ ہے کہ وہ کچھ پڑھ لکھ سکتے ہوں۔ جو طلباء امسالی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہو چکے ہوں انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کلاس کے لئے بھجوایا جائے۔ احمدی والدین کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مرکزی تربیتی کلاس میں بھجوانے کے لئے قائد مقامی سے تعاون فرمادیں۔

قائدین سے گذارش ہے کہ اس کلاس میں شامل ہونے والے خدام کی قبل از وقت اطلاع۔ مکمل کوائف کے ساتھ ناظم صاحب اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

(ناظم اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر افریقہ کیلئے

اجتماعی دعا اور صدقات

دنیاپور ضلع ملتان:۔ مبلغ اسی روپے کی رقم بطور صدقہ جمع ہوئی ایک بکرا خرید کرکے ذبح کیا گیا اور گوشت غرباء و مساکین میں تقسیم کیا گیا اور بعد نماز جمعۃ المبارک مسجد میں اجتماعی دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس دورہ کو اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے بابرکت بنائے اور حضور کو خیریت و عافیت کے ساتھ مراجعت کی توفیق دے سفر و حضر میں اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔

(خاکسار شیخ حفیظ اللہ صدر جماعت احمدیہ دنیاپور ضلع ملتان)

چٹاگانگ مشرقی پاکستان

جماعت احمدیہ چٹاگانگ مشرقی پاکستان اپنے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی ہدایت کے مطابق خدا تعالیٰ کے فضل سے شب و روز حضور پُرنور کے سفر افریقہ کے بابرکت ہونے اور حضور کی خیریت کے ساتھ بانیل مرام واپسی کے لئے دعائیں کر رہی ہے۔ رقم تمام احباب جماعت کو تحریک کرکے جمع کی گئی اور بکرے صدقہ دیئے گئے اور ہر روز اجتماعی دعا کی جاتی کہ اللہ تعالیٰ حضور کے اس سفر اسلام و احمدیت کی ترقی کا موجب بنائے اور حضور کی خاص حفاظت فرمائے آمین ثم آمین

(خاکسار محمود احمد سیکرٹری جماعت احمدیہ چٹاگانگ (مشرقی پاکستان)

ڈیرہ غازیخاں

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں اپنے محبوب و مقدس امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفرِ افریقہ کی کامیابی کے لئے انفرادی اور اجتماعی دعاؤں میں شب و روز مصروف عمل ہے۔ ایک بکرا مورخہ ۱۹/۴/۷۰ کو ذبح کرکے غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر کے دوسرے ہفتہ میں بروز اتوار ۲۶/۴/۷۰ ایک اور بکرا ذبح کیا گیا اور صدر صاحب جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں نے دعا کرائی

(میاں عبدالرحمٰن سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں)

اعلان برائے توجہ کارکنات لجنہ اماء اللہ

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی زیر نگرانی لجنہ کی تاریخ لکھنے کا اہم کام بفضل خدا شروع ہو چکا ہے تمام لجنات اپنی پرانی کارکنات کا جائزہ لیں۔ اگر کسی لجنہ میں کوئی ایسی پرانی کارکنہ ہوں جنہیں لجنہ کے ابتدائی کام کا علم ہو اور انہوں نے لجنہ کی کوئی اہم خدمت سرانجام دی ہو تو فوری طور پر حالات مختصر لکھ کر حضرت سیدہ صاحبہ کے نام دفتر لجنہ میں بھجوا دیں۔ تاکہ لجنہ کی تاریخ میں انہیں شامل کر لیا جائے۔ خصوصاً ۱۹۲۲ء سے لے کر ۱۹۳۵ء تک کے حالات کی ضرورت ہے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کے امتحانات کا نصاب

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات کا (جو امسال ۲۹ رمئی کو منعقد ہو رہے ہیں) نصاب کتابی صورت میں شائع شدہ ہے۔ جس کا نام "کامیابی کی راہیں" ہے مکمل سٹ کی قیمت اڑھائی (۲.۵۰) روپے علاوہ محصولڈاک ہے افضل برادرز گولبازار ربوہ سے طلب فرمائیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ستره آیات کے متعلق رپورٹ بھجواتے رہیں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اور عہدیداران مجلس اطفال کا فرض ہے کہ وہ اطفال الاحمدیہ کو سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کروانے کا مستقل انتظام کریں اور اپنی مساعی کے نتائج سے مرکز کو آگاہ رکھیں۔ ساتھ کے ساتھ رپورٹ بھجواتے رہیں تاکہ آپ کی مساعی کا علم ہوتا رہے۔ جب تک سارے اطفال آیات یاد نہیں کر لیتے۔ یہ کام برابر جاری رکھیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات قریب آگئے

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال کے چار سالانہ امتحان ہوتے ہیں امسال یہ امتحان ۲۹ رمئی بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔ اسلئے قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ

۱۔ امتحانات کی تیاری کی رفتار تیز کر دیں

۲۔ سب بچوں کو کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل کریں۔

۳۔ پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مرکز کو اطلاع کریں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اپنا جائزہ لیجئے!

۱۔ کیا آپ کی مجلس کے سارے خدام قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔ اگر نہیں تو آپ نے ان کو قرآنی انوار سے منور کرنے کا کیا بندوبست کیا ہے؟

۲۔ کیا آپ کے سو فیصد خدام کو نماز باترجمہ آتی ہے؟ اگر نہیں تو آپ نے اس بارہ میں کیا پروگرام بنایا ہے۔

۳۔ کیا آپ کے جملہ خدام باقاعدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرتے ہیں اگر نہیں تو ان روحانی خزائن سے آپ اپنے ماتحبول کی جھولیاں کیوں نہیں بھرتے۔

۴۔ کیا آپ کی مجلس کے خدام وسط اگست ۱۹۷۰ء میں منعقد ہونے والے مرکزی سالانہ امتحانات کی تیاری کر رہے ہیں۔ آپ نے اس بارہ میں کیا مساعی کی ہیں

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

آپ کی اہم ذمہ داری کی انتظار ہے

ماہ شہادت (اپریل) ختم ہو چکا ہے مگر بہت کم مجالس نے اپنی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دی اور رپورٹ کارگذاری ماہ امان (مارچ) مرکز میں بھجوائی ہے قائدین مجالس سے التماس ہے کہ جنہوں نے ابھی تک رپورٹ کارگزاری ماہ امان (مارچ) نہیں بھجوائی جلد از جلد بھجوائیں۔ آپ کی رپورٹ کا مرکز کو شدت سے انتظار ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

لندن سے عزیزہ شمیم اختر صاحبہ لکھتی ہیں کہ میرے دادا جان مکرم مولوی اللہ دتا صاحب گھٹائی اچانک بیماری کا حملہ ہو جانے کی وجہ سے پھر بیمار ہو گئے ہیں۔ اور بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت اور تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(سرور عبدالحق شاکر واقف زندگی ربوہ)

۲۔ مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب ڈھاکہ جو تحریک جدید کے معاونین خاص میں سے ہیں اپنے گرامی نامہ مورخہ ۲۸/۴ کے ذریعہ قارئین کرام سے دعا کے ملتجی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی کاروباری مشکلات دور فرمادے اور انہیں ؎

؎ اور ان کی اولاد کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

انسانی حقوق کا عالمی منشور

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء کو انسانی حقوق کا عالمی منشور منظور کر کے اس کا اعلان عام کیا۔ اس منشور کا مکمل متن درج ذیل ہے اس تاریخی کارنامے کے بعد اسمبلی نے اپنے تمام ممبر ممالک پر زور دیا کہ وہ بھی اپنے ہاں اس کا اعلان عام کریں اور اس کی نشر و اشاعت میں حصہ لیں مثلاً یہ کہ اسے نمایاں مقامات پر آویزاں کیا جائے۔ اور خاص طور پر سکولوں اور تعلیمی اداروں میں اسے پڑھ کر سنایا جائے اور اس کی تفصیلات واضح کی جائیں۔ اور اس ضمن میں کسی ملک یا علاقے کی سیاسی حیثیت کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہ برتا جائے۔

تمہید

چونکہ ہر انسان کی ذاتی عزت اور حرمت اور انسانوں کے مساوی اور ناقابل انتقال حقوق کو تسلیم کرنا دنیا میں آزادی اور انصاف اور امن کی بنیاد ہے۔

چونکہ انسانی حقوق سے لاپرواہی اور ان کی بے حرمتی اکثر ایسے وحشیانہ افعال کی شکل میں ظاہر ہوئی ہے جن سے انسانیت کے ضمیر کو سخت صدمے پہنچے ہیں اور عام انسانوں کی اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہو اور خوف اور احتیاج سے محفوظ رہیں۔

چونکہ یہ بہت ضروری ہے کہ انسانی حقوق کو قانون کی عملداری کے ذریعہ محفوظ رکھا جائے اگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ انسان عاجز آ کر جبر و استبداد کے خلاف بغاوت کرنے پر مجبور ہوں۔

چونکہ یہ بہت ضروری ہے کہ قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو بڑھایا جائے

چونکہ اقوام متحدہ کی ممبر قوموں نے اپنے چارٹر میں بنیادی انسانی حقوق، انسانی شخصیت کی حرمت اور قدر اور مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کے بارے میں اپنے عقیدے کی دوبارہ تصدیق کر دی ہے اور وسیع تر آزادی کی فضا میں معاشرتی ترقی کو تقویت دینے اور معیار زندگی کو بلند کرنے کا ارادہ کر لیا ہے

چونکہ ممبر ملکوں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے اشتراک عمل سے ساری دنیا میں اصولاً اور عملاً انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کرائیں گے۔

چونکہ اس عہد کی تکمیل کے لئے بہت ہی اہم ہے کہ ان حقوق اور آزادیوں کی نوعیت کو سب سمجھ سکیں لہٰذا

جنرل اسمبلی اعلان کرتی ہے

کہ انسانی حقوق کا یہ عالمی منشور تمام اقوام کے واسطے حصول مقصد کا مشترک معیار ہو گا تاکہ ہر فرد اور معاشرے کا ہر ادارہ اس منشور کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے تعلیم و تبلیغ کے ذریعے ان حقوق اور آزادیوں کا احترام پیدا کرے اور انہیں قومی اور بین الاقوامی کارروائیوں کے ذریعے ممبر ملکوں میں اور ان قوموں میں جو ممبر ملکوں کے ماتحت ہوں منوانے کے لئے بتدریج کوشش کر سکے۔

دفعہ ۱:-

تمام انسان آزاد اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں انہیں ضمیر اور عقل ودیعت ہوئی ہے اس لئے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارے کا سلوک کرنا چاہیئے

دفعہ ۲:-

(۱) ہر شخص ان تمام آزادیوں اور حقوق کا مستحق ہے جو اس اعلان میں بیان کئے گئے ہیں اور اس حق پر نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب اور سیاسی تفریق کا یا کسی قسم کے عقیدے، قوم معاشرے دولت یا خاندانی حیثیت وغیرہ کا کوئی اثر نہ پڑے گا۔ اس کے علاوہ جس علاقے یا ملک سے جو شخص تعلق رکھتا ہے اس کی سیاسی کیفیت دائرہ اختیار یا بین الاقوامی حیثیت کی بنا پر اس سے کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا۔ چاہے وہ ملک یا علاقہ آزاد ہو یا تولیتی یا غیر مختار ہو یا سیاسی اقتدار کے لحاظ سے کسی دوسری بندش کا پابند ہو۔

دفعہ ۳:

ہر شخص کو اپنی جان، آزادی اور ذاتی تحفظ کا حق ہے

دفعہ ۴: کوئی شخص غلام یا لونڈی بنا کر نہ رکھا جا سکے گا غلامی اور بردہ فروشی چاہے اس کی کوئی شکل بھی ہو، ممنوع قرار دی جائے گی۔

دفعہ ۵:-

کسی شخص کو جسمانی اذیت یا ظالمانہ انسانیت سوز یا ذلیل سلوک یا سزا نہیں دی جائے گی۔

دفعہ ۶:- ہر شخص کا حق ہے کہ ہر مقام پر قانون اس کی شخصیت کو تسلیم کرے۔

دفعہ ۷: قانون کی نظر میں سب برابر ہیں اور سب بغیر کسی تفریق کے قانون کے اندر امان پانے کے برابر کے حق دار ہیں۔ اس اعلان کے خلاف جو تفریق کی جائے یا جس تفریق کے لئے ترغیب دی جائے۔ اس سے سب برابر کے بچاؤ کے حقدار ہیں۔

دفعہ ۸:- ہر شخص کو ان افعال کے خلاف جو اس دستور یا قانون میں دیئے ہوئے بنیادی حقوق کو تلف کرتے ہوں، با اختیار قومی عدالتوں سے مؤثر طریقے پر چارہ جوئی کرنے کا پورا حق ہے۔

دفعہ ۹:

کسی شخص کو محض حاکم کی مرضی پر گرفتار نظر بند یا جلا وطن نہیں کیا جائے گا

دفعہ ۱۰:

ہر ایک شخص کو یکساں طور پر حق حاصل ہے کہ اس کے حقوق و فرائض کا تعین یا اس کے خلاف کسی عائد کردہ جرم کے بارے میں مقدمہ کی سماعت آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے کھلے اجلاس میں منصفانہ طریقے پر ہو۔

دفعہ ۱۱:-

(۱) ایسے ہر شخص کو جس پر کوئی فوجداری کا الزام عاید کیا جائے۔ بے گناہ شمار کئے جانے کا حق ہے۔ تا وقتیکہ اس پر کھلی عدالت میں قانون کے مطابق جرم ثابت نہ ہو جائے اور اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع نہ دیا جا چکا ہو۔

(۲) کسی شخص کو کسی ایسے فعل یا فروگذاشت کی بنا پر جو ارتکاب کے وقت قومی یا بین الاقوامی قانون کے اندر تعزیری جرم شمار نہیں کیا جاتا تھا، کسی تعزیری جرم میں ماخوذ نہیں کیا جائے گا

دفعہ ۱۲:-

کسی شخص کی نجی زندگی، خانگی زندگی گھر بار خط و کتابت میں من مانے طریقے پر مداخلت نہ کی جائے گی۔ اور نہ ہی اس کی عزت اور نیک نامی پر حملے کیے جائیں گے۔ ہر شخص کا حق ہے کہ قانون اسے حملے یا مداخلت سے محفوظ رکھے۔

دفعہ ۱۳:-

(۱) ہر شخص کا حق ہے کہ اسے ریاست کی حدود کے اندر نقل و حرکت کرنے اور سکونت اختیار کرنے کی آزادی ہو۔

(۲) ہر شخص کو اس بات کا حق ہے کہ وہ ملک سے چلا جائے چاہے یہ ملک اس کا اپنا ہو۔ اور اسی طرح اسے ملک میں واپس آ جانے کا بھی حق ہے۔

دفعہ ۱۴:

(۱) ہر شخص کو ایذا رسانی سے دوسرے ملکوں میں پناہ ڈھونڈنے، اور پناہ مل جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے۔

(۲) یہ حق ان عدالتی کارروائیوں سے بچنے کے لئے استعمال میں نہیں لایا جا سکتا جو خالصتاً غیر سیاسی جرائم یا ایسے افعال کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں جو اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصول کے خلاف ہیں۔

دفعہ ۱۵:- (۱) ہر شخص کو قومیت کا حق حاصل ہے

(۲) کوئی شخص محض حاکم کی مرضی پر اپنی قومیت سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ اور اس کو قومیت تبدیل کرنے کا حق دینے سے انکار نہ کیا جائے گا

(باقی)

موسم گرما کے
بہترین مشروبات خالص اور مکمل اجزا سے تیار کردہ خرید کر
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کو
خدمت کا موقع دیں
نیز
فہرست ادویات مفت
طلب کر کے فائدہ اٹھائیں
پیش کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

شربت فرحت افزا
موسم گرما کا بہترین مشروب
یہ شربت
مفرح اور مقوی قلب ہے
موسم گرما کے
مضر اثرات سے محفوظ رکھتا ہے
لُو اور پیاس
کا بہترین علاج ہے
فی بوتل چار روپے صرف
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۸

اللہ تعالیٰ مومنوں کی قربانیوں کو کبھی ضائع نہیں کرتا

ایک دن آتا ہے کہ وہ انہیں عظیم الشان ترقیات سے نوازتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الشعراء کی آیت وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ لَوْ تَشْعُرُونَ (آیات ۱۱۳، ۱۱۴) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"عزت وہی ہوتی ہے جو خدا دے۔ مال و دولت سے عزت نہیں ملتی۔ کافروں کا نبیوں پر ایمان لانے والوں کو اس لئے ذلیل سمجھنا کہ وہ غریب ہیں اوّل درجہ کی حماقت ہے جو نبی پر پہلے ایمان لاتے ہیں وہی سب سے زیادہ معزز ہوتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے ابوبکرؓ علیؓ، زیدؓ ایمان لائے۔ مکّہ کے صنادید کی موجودگی میں ابوبکرؓ کو مسلمانوں نے خلیفہ تسلیم کیا جس پر اُن کے باپ نے بھی تعجب کیا۔ مگر ابوجہل، عتبہ اور شیبہ کی عزّت تو ابوبکرؓ اور علیؓ کی جوتیوں کے برابر بھی نہیں۔ یہی بات حضرت نوحؑ نے اپنے مخالفین کے سامنے پیش کی اور کہا کہ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ بے شک یہ تمہیں حقیر نظر آتے ہیں مگر مجھے کیا معلوم کہ ان کی وہ کونسی چھپی نیکیاں تھیں جن کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اِن کو یہ شرف بخشا کہ انہوں نے اپنے زمانہ کے نبی کو قبول کر لیا اور تمہاری وہ کونسی بداعمالیاں تھیں جو تمہاری راہ میں حائل ہو گئیں اور جنہوں نے تم سے نورِ بصیرت چھین لیا اور تم اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہنے سے محروم رہ گئے۔ اور جب ان کی نیکیوں کی وجہ سے ہی خدا تعالیٰ نے ان پر اتنا بڑا انعام نازل کیا ہے کہ انہیں ایک نبی کو ماننے کی سعادت حاصل ہو گئی ہے تو یہ لوگ ذلیل کس طرح ہوئے۔ ذلیل تو وہ لوگ ہیں جن کی بداعمالیوں نے انہیں اللہ تعالیٰ کے مامور کی شناخت سے محروم کر دیا ہے۔ پھر فرمایا إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي ۖ لَوْ تَشْعُرُونَ بے شک یہ آج غریب اور کنگال ہیں۔ کوئی مال اور جائداد ان کے پاس نہیں مگر اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ اور وہ ایک دن انہیں بہت بڑی ترقی عطا کرے گا۔ کاش تم شعور سے کام لیتے اور اس قسم کے بیہودہ عذرات سے کام لے کر خدائی ہدایت کو ٹھکرانے کے لئے تیار نہ ہو جاتے۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے اس مضمون کو مختلف مقامات میں مختلف پیرایوں میں بیان کیا ہے کسی جگہ تو فرماتا ہے کہ ہمارے مخالف شعور سے کام نہیں لیتے اور کسی جگہ فرماتا ہے کہ ہمارے مخالف علم سے کام نہیں لیتے۔ شعور اس حِس کو کہتے ہیں جو انسان کے اندر سے پیدا ہوتی ہے اور علم اس حس کو کہتے ہیں جو باہر سے آتی ہے مثلاً سنکر یا دیکھ کر یا چھو کر یا چکھ کر مثلاً ہم چلے جا رہے ہوتے ہیں کہ ہمیں ایک جنگل نظر آتا ہے جسے دیکھ کر ہمارا علم بڑھتا ہے یہ علم باہر سے پیدا ہوتا ہے اندر سے نہیں۔ یا کسی شخص کو کوئی چیز چکھ کر جب ذائقہ کا پتہ لگتا ہے وہ علم کہلاتا ہے اس کے مقابل میں بعض دفعہ ہم بیٹھے بیٹھے محسوس کرتے ہیں کہ ہماری کیا ضرورتیں ہیں ہماری قوم کی کیا ضرورتیں ہیں ہمارے بچوں کی کیا ضرورتیں ہیں ہمارے خاندان کی کیا ضرورتیں ہیں۔ یہ چیز جب قدرتی طور پر آپ ہی آپ پیدا ہو تو اسے شعور کہتے ہیں گویا انسان جب ان جبلی طاقتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے خود اس کے اندر پیدا کی ہیں محسوس کرکے اپنے لئے ایک نیک راہ تجویز کرتا ہے تو اسے شعور کہتے ہیں اور جب محنت کرکے انسان یہ سوچتا ہے کہ فلاں چیز میرے لئے فائدہ مند ہے یا نہیں تو اس کام کا نام فکر ہوتا ہے قرآن کریم نے اسکی طرف بھی بار بار توجہ دلائی ہے کیونکہ یہ قوت بھی نئی علم سے نتائج اخذ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اسی کے ایک پہلو کا نام عقل بھی ہے۔ عقل اس قوت کو کہتے ہیں جو انسان کو علم، فکر، اور شعور کے مطابق کام کرنے کی توفیق بخشتی ہے۔ عقل کے معنے یہی ہوتے ہیں کہ انسان سوچے اور فیصلہ کرتا ہے کہ یہ چیز میرے لئے مضر ہے یا مفید جب وہ فیصلہ کرے کہ فلاں چیز میرے لئے مضر ہے اور جب یہ حس اسے بری چیز سے روک دے تو اسے عقل کہتے ہیں۔ یعنی بدی کی طرف لے جانے والی چیز سے روکنے والی عقل ہے اسی کی طرف قرآن کریم نے تفقہ کے لفظ سے بھی توجہ دلائی ہے۔ تفقہ کے معنے ہوتے ہیں کسی چیز کی باریکی کو پالینا۔ فرماتا ہے تمہارے سامنے کئی چیزیں آتی ہیں مگر تمہیں یہ نظر نہیں آتا کہ ان سے کیا نتیجہ نکلتا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء)

سراسر جھوٹی اور بے بنیاد باتوں اور خبروں کی پُرزور تردید

ہمیں نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جماعتِ اسلامی کا اخبار روزنامہ "جسارت" ملتان جماعت احمدیہ کے خلاف غلط فہمیاں پھیلانے کی خاطر اسلام کے نام پر جھوٹ گھڑنے اور جھوٹ کی اشاعت کرنے میں برابر مصروف ہے وہ بڑی دیدہ دلیری سے ایسی باتیں اور خبریں جو جھوٹ کا پلندہ ہوتی ہیں شائع کرتا چلا جا رہا ہے اس نے اب پھر اپنے ۲۱ر اپریل اور ۲۸ر اپریل ۱۹۷۰ء کے پرچوں میں جلی عنوانات کے تحت جماعت احمدیہ کے خلاف ایسی خبریں شائع کی ہیں جو سراسر جھوٹ پر مبنی ہیں۔ اس سے قبل اس نے جو خبریں شائع کی تھیں اور جن کی ہم نے الفضل میں تردید شائع کی تھی اس نے خود گھڑی تھیں۔ اب ۲۱ر اور ۲۸ر اپریل کے شماروں کی جن خبروں کا ہم نے سطور بالا میں ذکر کیا ہے ان میں اس نے سراسر جھوٹی اور بے بنیاد باتوں کو دوسرے اشخاص کے منہ میں ڈال کر اور ان کی طرف منسوب کرکے انہیں شائع کیا ہے۔ جھوٹ بہر حال جھوٹ ہے۔ خواہ روزنامہ مذکور اسے خود گھڑے یا دوسروں کی طرف منسوب کرکے اسے طمطراق سے شائع کرے۔

ہم روزنامہ جسارت کی اس انتہائی ناروا اور دل آزار جسارت کی مذمت کرتے ہوئے اس کے نئے جھوٹ کی بھی جسے ہوا دے کر وہ شرارت پھیلانے میں کوشاں ہے پرزور تردید کرتے ہیں۔ اور پاکستان کے باشعور، امن پسند اور قومی اتحاد و سالمیت کو دل سے عزیز رکھنے والے شہریوں سے امید رکھتے ہیں کہ وہ اسلام کے مقدس نام پر پھیلائے جانے والے اس جھوٹ پر قطعاً کان نہیں دھریں گے جھوٹ جس شکل میں بھی بولا جائے وہ قابل مذمت ہوتا ہے اور بالخصوص وہ جھوٹ جسے اسلام کے مقدس نام پر ہوا دی جائے اور بھی زیادہ قابل نفرین اور قابل مذمت ہونا چاہیئے۔

تقریب شادی

ربوہ — ۲۶ر شہادت ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۶ر اپریل ۱۹۷۰ء کو عزیزہ خانم صاحبہ سلمیٰ بنت مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقفِ زندگی اور عزیز عبد اللطیف صاحب خالد بی اے ابن مکرم میاں عبد الحلیم صاحب گنج مغلپورہ لاہور کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ان کا نکاح پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر ۲۹ر دسمبر ۱۹۶۹ء کو پڑھا تھا۔

بارات ۲۶ر اپریل کو ایک بجے بعد دوپہر موٹر کاروں کے ذریعہ لاہور سے ربوہ پہنچی۔ تین بجے سہ پہر تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب عارف نے کی۔ بعد ازاں دولہا دلہن کے ماموں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے اپنی ایک دعائیہ نظم پڑھ کر سنائی۔ جو آپ نے خاص اس تقریب کے لئے کہی تھی۔ آخر میں مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

درخواست دعا

محترم خان میر خان صاحب جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدیم خدام میں سے ہیں سخت بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

31-5-
3

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۷۴۵